9232 ـ اسلام قبول کرنا چاہتی اورمسجد میں داخل ہونے کے آداب پوچھتی ہے

سوال

میں ایک مسلمان مرد سے محبت کرتی ہوں عنقریب ہم شادی کا پروگرام بنا رہے ہیں ، اس کے والدین کوبھی یہ شادی قبول ہے میں بھی عنقریب کلمہ پڑھ کرمسلمان ہونے کا پروگرام ترتیب دے رہی ہوں ، اورطہارت وپاگیزگی حاصل کرنےاورنمازجیسے شعار کی تطبیق شروع کرنا چاہتی ہوں ۔
میرا سوال یہ ہے کہ میرے لیے ایک صحیح بیوی بننا کس طرح ممکن ہے ؟ زندگی کے وہ کون سے اصول وضوابط اورعادات ہیں جن پرمجھے چلنا ضروری ہے ؟
عورت کے لیے مسجدمیں داخل ہونے کے ضوابط کیا ہیں اورمیں قرآن مجید کس طرح پڑھ سکتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

ہم اللہ تعالی کی حمد وثنا اورشکرادا کرتے ہیں کہ جس نے آپ کے لیے راستہ روشن کردیا اورآپ کے دل میں حق کی محبت ڈال دی اورآپ کودین حق دین اسلام پرراضی کردیا ، تواب آپ کے لیے صرف کلمہ شھادت باقی بچا ہے ۔

آپ کلمہ پڑھیں تاکہ آپ کے سب معاملات سیدھے ہوسکیں اوردنیاو آخرت کی توفیق نصیب ہو ، اس لیے اے عقل مندخاتون آپ اس قدم کواٹھانے میں جلدی کریں اوراللہ تعالی سے دین اسلام پرثابت قدمی کی دعا کریں اورسب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہی ہیں ۔

دوم :

ہم آپ کونصیحت کرتے ہیں جس پرعمل کرتے ہوئے آپ ایک صالحہ بیوی بن سکتی اوراللہ تعالی کے ہاں مقبول ہوں گی یہ کہ آپ اللہ تعالی کی اطاعت کے بعد اپنے خاوند کی برائ کے علاوہ ہرکام میں اطاعت کریں ، اس لیے کہ بیوی کا اپنے خاوند کی اطاعت کرنا شادی کی اہم مبادیات میں سے ہے جس کی اسلام دعوت دیتا ہے ۔

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اگرمیں کسی ایک کوکسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو بیوی کوحکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو اس کے عظیم حق کی بنا پرسجدہ کرے ، بیوی اس وقت تک ایمان کی مٹھاس حاصل نہیں کرسکتی جب تک کہ وہ اس کا حق ادانہیں کرتی ، اوراگرخاوندااسے بلائے اوربیوی کجاوے پرہو) ۔

ھیثمی کا کہنا ہے کہ یہ حدیث بزار نے مکمل اور احمد نے مختصر روایت کی ہے اوراس کے رجال صحیح کے رجال ہیں ، دیکھیں مجمع الزوائد (4 / 309) ۔

القتب کا معنی وہ کجاوہ ہے جواونٹ پرسواری کرنے والے کے لیے رکھا جاتا ہے۔

سوم :

پھراس کے بعد آپ کے ذمہ ہے کہ آپ وہ سب بری عادتیں ترک کردیں جواسلام اوراس کے احکامات کے خلاف ہیں ۔

مثلا وہ بری عادتیں یہ ہیں :

بے پردگی اورشرعی لباس پہننے کی پابندی نہ کرنا ، ۔ اگرآپ شرعی لباس نہیں پہنتی تھیں –

اوراسی طرح آپ پریہ بھی واجب ہے کہ آپ مردوں سے میل جول اورمردوں کودوست بنانا جوکہ آپ کے محرم نہیں ، کفار کی اس عادت کوبھی ترک کردیں ۔

آپ مسلمانوں کی عادات کواپنائیں اوران کے دین کے احکامات پرعمل پیرا ہوں جومسلمان عورت کوتحفظ فراہم کرتے ہیں اوراسے بازاروں اور مردوں کے ساتھ اختلاط والی جگہوں پراپنی عزت خرچ کرنے سے باز رکھتے ہیں اس لیے کہ اس میں خاوند کے لیے اس کی عزت میں اذیت ہے ۔

چہارم :

اوروہ اسلوب زندگی جس پرچلنا آپ پرواجب اورضروری ہے وہ اس طرح ہے کہ آپ اللہ تعالی کے احکامات کی پابندی کریں اورجن اشیاء سے اللہ تبارک وتعالی نے منع فرمایا اورروکا ہے اس سے رک جائیں ، مثلااللہ تعالی کےاحکامات میں سے نماز روزہ اوراللہ تعالی کے ذکرکی پابندی ہر حال میں ہونی چاہئے ، اوراس میں آپ کا قرآن مجید کی تلاوت کرنا ممد معاون ثابت ہوگا اوروہ مفید کتابیں جواسلام اوراسلامی تعلیمات پرمبنی ہیں کا پڑھنا بھی مفیدہے ۔

پنجم :

مسجدمیں عورت کے داخل ہونے کے قواعد وضوابط :

1-عورت مسجد میں بناؤ سنگاراورزیب وزینت اورخوشبولگا کرنہ جائے ، یہاں یہ یاد رہے کہ ایسا کرنا صرف مسجدجانے کے لیے ہی ممنوع نہیں بلکہ جب بھی وہ گھرسے نکلے تواس پرخوشبولگاکرنکلنا حرام ہے ۔

اورگھرسے وہ نکلنے کا قصد صرف اللہ تعالی کے لیے نمازپڑھنے کےلیے یا پھر کسی ایسی مجلس میں جانے کے لیے جہاں احکام دین کی تعلیم ہوتی ہو ۔

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ کی بندیوں کومسجد میں جانے سے منع نہ کرو لیکن وہ خوشبولگاکر نہ نکلیں) سنن ابوداود حدیث نمبر (565) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود (529) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

تفلات تفلۃ کی جمع ہے جس کا معنی خوشبواستعمال نہ کرنا ہے ۔

2-اورمسلمان کے لیے گھرسے نکل کرمسجد جاتے ہوئے دعاپڑھنا سنت ہے :

عبداللہ بن عباس رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

مؤذن نے اذان کہی تونبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف یہ دعاپڑھتے ہوئے نکلے :

(اللهم اجعل في قلبي نوراً وفي لساني نوراً واجعل في سمعي نوراً واجعل في بصري نوراً واجعل من خلفي نوراً ومن أمامي نوراً واجعل من فوقي نوراً ومن تحتي نوراً اللهم أعطني نورا)

اے اللہ میرے دل اورمیری زبان میں نورپیدا کردے ، اور میرے کانوں میں نوربھردے اورمیری آنکھوں میں بھی نوربھر دے ، اورمیرے پیچھے اورمیرے آگے نوربنا دے ، اورمیرے اوپراورمیرے نیچے نور بنا دے ، اے اللہ مجھے نور عطا فرمادے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (763) ۔

3-جب مسجد میں داخل ہوتو اپنادائیاں پاؤں اندررکھے اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ دعا پڑھے :

ابوحمید یا ابواسید رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جب تم میں سے کوئ بھی مسجد میں داخل ہوتو یہ دعا پڑھے :

(اللهم افتح لي أبواب رحمتك) اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔

اورجب (مسجدسے) نکلے تو یہ کہے :

(اللهم إني أسألك من فضلك) اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں ۔صحیح مسلم حدیث نمبر (713) ۔

اوربعض روایات میں کچھ الفاظ زیادہ بھی ہیں :

داخل ہوتے اورنکلتے وقت اس دعا سے پہلے یہ الفاظ بھی کہے :

(بسم الله ، اللهم صلِّ على محمد) اللہ تعالی کے نام سے ، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرما ۔ دیکھیں سنن ترمذي حدیث نمبر (314) اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (771)علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابن ماجہ (625) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

حیوہ بن شریح رحمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم رحمہ اللہ تعالی سے ملا توانہیں کہ کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ آپ نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے یہ دعا پڑھتے تھے:

(أعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم) میں عظمت والے اللہ تعالی کی اوراس کے کریم چہرہ کی اورقدیم سلطنت کی شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں ۔

راوی کہتے ہیں کہ بس ؟ میں نے کہا جی ہاں ، تووہ کہنے لگے جب آدمی یہ دعاپڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے یہ سارا دن مجھ سے محفوظ رہے گا ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (466) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ابوداود حدیث نمبر (441) صحیح قرار دیا ہے ۔

4-مسلمان جب مسجد میں داخل ہوتودورکعت تیحۃ المسجد کے بغیر بیٹھے :

ابوقتادہ سلمی رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم میں سے جب کوئ مسجد میں داخل ہوتو بیٹھنے سے قبل دورکعت نماز پڑھے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (433) صحیح مسلم حدیث نمبر (714)

5-جوبھی مسجد کی صفائ کرنے کی استطاعت رکھتا ہووہ مسجد کوصاف ستھرا رکھے اورخوشبو لگائے:

اورابوداود رحمه الله تعالى نے عائشه رضي الله تعالى عنها سے روايت كيا ہے كه نبى صلى الله عليه وسلم نے محلوں ميں مساجد تعمير كرنے اورانہيں پاک صاف اورخوشبولگانے كا حكم ديا ۔ سنن ابوداود حديث نمبر (455) ۔

ابوذر رضي الله تعالى عنه بيان كرتے ہيں كه نبى صلى الله عليه وسلم نے فرمايا :

مجھ پرميرى امت كے اچھے اوربرے اعمال پيش كيے گئے ميں نے اچھے اعمال ميں راستے سے اذيت دينے والى چيزبھى پائ اور برے اعمال ميں مسجد ميں وه تھوک جو كه دفن نہيں كى گئ تھى بھى پائ ۔صحيح مسلم حديث نمبر (553) ۔ لفظ حديث النخاعة كا معنى بصاک يعنى تھوک ہے ۔

6 ـ مسجد ميں اونچى آواز سے پرہيز حتى كه اس وقت قرآن مجيد بھى اونچى آواز سے نه پڑھا جائے جب كسى نمازى كوتشويش ہوتى ہو ۔

ابوسعيد رضي الله تعالى عنه بيان كرتے ہيں كه نبى صلى الله عليه وسلم نے مسجد ميں اعتكاف فرمايا تولوگوں كواونچى آواز سے قرآت كرتے ہوئے پايا توآپ نے اعتكاف والى جگه كا پرده اٹھايا اورفرمانے لگے :

ياد ركھو تم سب اپنے رب سے سرگوشياں كررہے ہو، تو ايک دوسرے كو تكليف نه دو اورنه ہى ايک دوسرے سے قرآت (يافرمايا كه نماز)ميں بھى آواز بلند كرو ۔سنن ابوداود حد يث نمبر (1332) علامه البانى رحمه الله تعالى نے صحيح ابوداود حديث نمبر (1183) ميں صحيح قرار ديا ہے ۔

7- مسجد سے نكلت وقت باياں پاؤں باھر ركھيں اورمسنون دعا پڑھيں

ابوہريره رضي الله تعالى عنه بيان كرتے ہيں كه نبى صلى الله عليه وسلم نے فرمايا:

جب تم ميں سے كوئ مسجد ميں داخل ہوتو نبى صلى الله عليه وسلم پرسلام پڑے اوريه كہے :

(اللهم افتح لي أبواب رحمتك) اے الله ميرے ليے اپنى رحمت كے دروازے كھول دے ۔

اورجب مسجد سے نكلے تونبى صلى الله عليه وسلم پرسلام پڑے اوريه كہے :

(اللهم اعصمني من الشيطان الرجيم) اے الله مجھے شيطان مردود سے بچا كرركھنا ۔ سنن ابن ماجه حديث نمبر (773) ۔ اوراس حديث كوعلامه البانى رحمه الله تعالى نے صحيح الجامع حديث نمبر(515) ميں صحيح كہا ہے ۔

ششم :

قرآن كريم كى تلاوت كثرت سے كريں ، آپ كوہرحرف كے بدلے ميں دس نيكياں حاصل ہوں گى ،قرآن مجيد كى تلاوت

وضواوربغیر وضوء دنوں حالتوں میں جائزہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہرحالت میں اللہ تعالی کا ذکرکیا کرتے تھے۔ دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر (373) ۔

بہتر یہ ہے کہ تلاوت قرآن سے قبل وضوء کرلیا جائے ۔

مہاجربن قنفذ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کررہے تھے مہاجررضي اللہ تعالی عنہ نے سلام کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کرنے سے پہلے جواب نہ دیا پھرعذربیان کرتے ہوئے فرمانے لگے :

میں نے ناپسند کیا کہ میں اللہ تعالی کا ذکروضوکے بغیرکروں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (17) یہ لفظ ابوداود کے ہیں سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (350) شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر(2472) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اورجنبی کے لیے قرآن پڑھنا حرام ہے لیکن حائضہ عورت کے لیے جائزہے کہ وہ قرآن کی تلاوت کرلے ، مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2564) کا مراجعہ کریں ۔

جوکچھ اوپربیان ہوا ہے یہ سب قرآن مجید کوچھونے کے بغیر ہے لیکن مصحف کوچھونے والے کے لیے باوضوء ہونا ضروری ہے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(قرآن کریم کوطاہر شخص ہی چھوسکتا ہے) اسے امام مالک رحمہ اللہ تعالی نے موطا حدیث نمبر (419) میں روایت کیا ہے اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل (122) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اگرمسلمان مصحف کوبغیروضوء پڑھنا چاہتا ہے تووہ مصحف کوکسی چیز کے ساتھ پکڑے مثلااگر دستانے پہن لے توپڑ سکتا ہے ۔

ہفتم :

تلاوت قرآن کریم میں سنت یہ ہے کہ جن آیات کوبھی پڑھ رہا ہو انہیں سوچ سمجھ کرخشوع کے ساتھ پڑھے ، اوراگرکوئ معنی مشکل ہوتواس کےمتعلق اہل علم سے سوال کرلے ، تواس طرح اس کی قرآت کے ساتھ علم بھی مکمل ہوجائے گا ، پھر اسکے بعد جو بھی اس نے علم حاصل کیا ہے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے اورقرآن مجید میں جوبھی احکامات ہیں ان کی عملی تطبیق کرے ۔

واللہ اعلم